**پریس ریلیز
الشفاء ہسپتال کا قتل عام حکمرانوں کی ناکامی اور دشمنوں کے جرائم کا منہ بولتا ثبوت ہے!**

**(عربی سے ترجمہ)**

دو ہفتے قبل الشفاء میڈیکل کمپلیکس اور اس کے گردونواح پر حملے کرنے کے بعد یکم اپریل، بروز پیر فجر کے وقت یہودی افواج الشفاء ہسپتال کمپلیکس اور اس کے اطراف سے پیچھے ہٹ گئیں۔ ان حملوں کے نتیجے میں سینکڑوں افراد ہلاک، زخمی اور گرفتار ہوئے تھے۔ ان اندوہناک ترین مناظر میں الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے اطراف کی گلیوں اور سڑکوں پر شہداء کی جلی ہوئی لاشیں پھیلی ہوئی دکھائی دے رہی تھیں جبکہ طبی ذرائع نے بتایا ہے کہ قابض افواج کے انخلاء کے بعد ہسپتال کمپلیکس کے اندر اور اس کے اطراف کی سڑکوں پر سینکڑوں شہداء کی لاشیں پڑی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قابض فوج نے میڈیکل کمپلیکس کی عمارتوں کو نذر آتش کر کے اسے مکمل طور پر نا قابلِ استعمال بنادیا، ذرائع نے اس بات زور دیا کہ کمپلیکس اور اس کے آس پاس کی عمارتوں میں کافی تباہی ہوئی۔

اس طرح یہود، قابلِ افتخار غزہ میں ہمارے لوگوں کے خلاف اپنے ظلم و ستم، شرو فساد اور جرائم کو ایسے جاری رکھے ہوئے ہیں کہ یہ سب کچھ دیکھ کر جنگل کے درندے بھی بھاگ کھڑے ہوں۔ اور یہ سب کچھ دنیا کے تمام ممالک کی آنکھوں اور کانوں کے سامنے ہورہا ہے، بلکہ ان کے گٹھ جوڑ سے ہورہا ہے جن کی قیادت امریکہ، یورپ اور جمہوری دنیا کے ممالک کر رہے ہیں جو آزادی اور انسانی حقوق کا پرچار کرتے رہتے ہیں، اور یہ سب کچھ مصر، اردن، ترکی، حجاز اور باقی مسلم ممالک میں اپنی بیرکوں میں بند امت کی افواج کے بالکل ہمسایہ میں واقع ہو رہا ہے جو محض ایک پتھر جتنی دوری پر موجود ہیں۔ یہ سب کچھ مسلم ممالک کے غدار اور ایجنٹ حکمرانوں کی آشیر باد سے ہو رہا ہے، جن میں سے بہترین اس کو گردانا جاتا ہے جو بس شہداء اور زخمیوں کی گنتی کرکے ہمارے زخموں پر نمک پاشیاں کرتے ہیں۔ جبکہ وہ اس غاصب وجود کو بقا دینے کے لئے ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے ہوئے ہیں، اور اسے خوراک، لباس اور اسلحہ وغیرہ کی ضروریات فراہم کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ یہ سب اس کے علاوہ ہے کہ وہ غزہ میں ہمارے لوگوں کا محاصرہ کرنے اور انہیں بھوک سے مرنے میں قابض قوت کو تعاون فراہم کرتے ہیں تاکہ ہمارے لوگوں کو ہتھیار ڈالنے اور قبضے کے سامنے سر تسلیم خم کرنے پر مجبور کیا جا سکے۔

اگرچہ ہم اس وقت رمضان کے بابرکت مہینے میں موجود ہیں جو کہ فتوحات، جہاد اور کامیابیوں کا مہینہ ہے لیکن مسلمانوں کے حکمرانوں اور ان کی انٹیلی جنس سروسز نے عوام کی سانسیں روکنے اور امت اور اس کی افواج کو فلسطین، مسجد الاقصیٰ اور غزہ کی حمایت میں متحرک ہونے سے روکنے کے لیے اپنے کڑے حفاظتی اقدامات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، بالکل اسی طرح جیسے اردن کے حکمرانوں نے کیا تھا اور مصر اور باقی مسلم ممالک بھی ایسا ہی کیا جا رہا ہے۔

یوں، غزہ میں ہمارے لوگوں کے خلاف وحشیانہ قتل عام جاری ہے اور بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے، کیونکہ یہودی اور امریکہ غزہ، اس کے لوگوں اور اس کے مجاہدین کو کچل دینا چاہتے ہیں۔ وہ ایسا اس وقت تک کرتے رہیں گے جب تک کہ وہ عربوں اور مسلمانوں کے حکمرانوں کی چاکری اور تعاون سے مطمئن ہیں۔ ایسا تب تک جاری رہے گا جب تک یہ حکمران زمینی پل، گمراہ کن تقاریر اور غدارانہ ثالثی کر کے انہیں سہولت فراہم کرتے رہیں گے۔

اگر عرب اور مسلمان حکمران، خصوصاً فلسطین کے ہمسایہ ممالک، یہود کی حمایت و تعاون نہ کرتے تو یہودی کبھی بھی غزہ پر اپنی تباہ کن جنگ جاری نہیں رکھ سکتے تھے۔ غزہ کی مدد اور اس کے لوگوں کو بچانے کا اس کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے کہ امت اور اس کی افواج ان ایجنٹ حکمرانوں کا تختہ الٹ دیں اور غزہ اور مسجد اقصیٰ کی طرف متحرک ہو جائیں، تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں فتح سے ہم کنار کرے اور وہ تکبیرات بلند کرتے ہوئے اسے آزاد کرائیں اور ان کے ذریعے مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے۔

اے اس عظیم امت مسلمہ کی افواج! اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے،

**﴿ انْفِرُواْ خِفَافاً وَثِقَالاً وَجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ﴾**

**’’کوچ کرو چاہے تم ہلکے ہو یا بھاری اور اللہ کی راہ میں لڑو اپنے مال اور جان سے، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر جانو‘‘** (التوبۃ؛ 9:41)

 اور اللہ رب العالمین تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے نیک اعمال کو رائیگاں نہیں کرے گا۔

**ارض مبارک فلسطین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس**

یکم اپریل، 2024ء